۸ رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ کو بعد نمازِ عصر ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط:153)

کیا جانور بھی باادب ہوتے ہیں؟

- قرآنِ پاک کو شہید کہنا کیسا؟ 04
- کیا کچھ مسلمان بھی جہنم میں جائیں گے؟ 05
- کیا نماز میں موبائل بند کر سکتے ہیں؟ 10
- روزے میں سر پہ مہندی لگانا کیسا؟ 11

ملفوظات:
شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

کیا جانور بھی بااَدب ہوتے ہیں؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۲ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰه معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: جو مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اللّٰه پاک اس پر 10 رَحمتیں نازِل فرماتا ہے اور جو مجھ پر 10 مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اللّٰه پاک اس پر 100 رَحمتیں نازِل فرماتا ہے اور جو مجھ پر 100 مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اللّٰه پاک اس کی دونوں آنکھوں کے دَرمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نفاق اور جہنم کی آگ سے آزاد ہے اور بروزِ قیامت اسے شہداء کے ساتھ رکھے گا۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

کیا جانور بھی بااَدب ہوتے ہیں؟

سوال: جس طرح اِنسانوں میں اَدب و تعظیم کرنے کا پہلو ہوتا ہے کیا یہی پہلو جانوروں میں بھی ہوتا ہے؟

جواب: جانوروں میں اَدب و تعظیم کا پہلو ہوتا ہے اس کے بعض واقعات ملتے ہیں جیسا کہ اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِسنَّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْه فرماتے ہیں: میرے چھوٹے بھائی محمد رضا اس وقت انہیں ننھے میاں کہا کرتے تھے یہ تلاوتِ قرآنِ پاک کر رہے تھے اور سامنے عمارت پر ایک بندر بیٹھا ہوا تھا۔ جب وہ کسی کام سے کہیں گئے تو بندر نیچے اُترا اور قرآنِ پاک کے اُوپر سے jump (چھلانگ) لگا کر نہیں گیا بلکہ اَدب کرتے ہوئے ایک طرف سے گزر

1 ...یہ رِسالہ ۸ رَمَضَانُ المبارک ۱۴۴۱ھ بمطابق 2 مئی 2020 کو بعد نمازِ عصر ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَة کے شعبہ "ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سنّت" نے مُرتّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سنّت)

2 ...معجم اوسط، باب المیم، من اسمه محمد، ۵/ ۲۵۲، حدیث: ۷۲۳۵۔

www.dawateislami.net

گیا۔ [1] یعنی بالکل واضح تھا کہ وہ اَدب کرتے ہوئے ہی گزر رہا ہے۔ (مزید فرماتے ہیں:) میرے بھائی محمد رضا کے گھر پر محفلِ میلاد تھی تو وہاں ایک جگہ بندر بھی دور بیٹھا کان لگا کر اَدب سے سُن رہا تھا۔ جب ہم صلوٰۃ و سَلام کے لئے کھڑے ہوئے تو وہ بندر بھی ہاتھ باندھے کھڑا ہو گیا، جب محفلِ میلاد ختم ہوئی تو وہ بندر چلا گیا۔ [2]

حضرتِ سیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا فرماتی ہیں: رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے گھر میں ایک بچھڑا تھا، جب حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم گھر میں نہ ہوتے تو وہ بچھڑا خوب کھیلتا کودتا اور آگے پیچھے ہوتا تھا لیکن جب وہ محسوس کرتا کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف لا رہے ہیں تو چُپ کر جاتا، جب تک حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم گھر میں تشریف فرما رہتے تو اِحترام کرتے ہوئے نہ ہی ہلتا تھا اور نہ ہی کھیلتا تھا، اس ڈر سے کہ کہیں حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تکلیف نہ ہو۔ [3]

جانوروں پر بھی رحم کرنا چاہیے

سوال: لوگ جانوروں سے بہت کام لیتے ہیں تو کیا جانوروں پر بھی رحم کرنا چاہیے؟

جواب: جی ہاں! جانوروں پر بھی رحم کرنا چاہیے، ان کی طاقت سے زیادہ ان پر بوجھ لادنا اور ان پر ظلم کرنا یہ مسلمانوں پر ظلم کرنے سے زیادہ سخت ہے۔ [4] مسلمان تو بدلہ لے سکتا ہے یا پولیس کیس کر سکتا ہے جبکہ جانور بے زبان ہیں یہ کس سے جا کر فریاد کریں گے" اور ان کی بددعا بھی لگتی ہے۔" [5]

---

1 ...... ایک مرتبہ ننھے میاں (یعنی سرکارِ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے سب سے چھوٹے بھائی علامہ محمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ) اپنی چھت پر قرآنِ عظیم پڑھ رہے تھے۔ سامنے دیوار پر ایک بندر بیٹھا تھا۔ یہ کسی کام کو اُٹھ کر گئے۔ بندر دوڑتا ہوا سامنے دیوار پر گزرا اور اُس پار جانا چاہتا تھا جیسے ہی قرآنِ عظیم کے مُحاذات پر (یعنی سامنے) آیا۔ قرآنِ عظیم کو سجدہ کیا اور اپنی راہ چلا گیا۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۴۷۷)

2 ...... میں نے بندر کو قیام کرتے دیکھا۔ میں اپنے پرانے مکان میں جس میں میرے منجھلے بھائی مرحوم رہا کرتے تھے، مجلسِ میلاد پڑھ رہا تھا۔ ایک بندر سامنے دیوار پر چُپکا مؤدّب بیٹھا سن رہا تھا، جب قیام کا وقت آیا مؤدّب کھڑا ہو گیا پھر جب بیٹھے وہ بھی بیٹھ گیا۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۴۷۸)

3 ...... مسند امام احمد، مسند السیدۃ عائشۃ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا، ۹/۴۲۰، حدیث: ۲۴۸۷۲۔

4 ...... مراٰۃ المناجیح، ۵/۱۷۱۔

5 ...... مراٰۃ المناجیح، ۳/۳۰۰۔

www.dawateislami.net

حقوق العباد کا خیال رکھا جائے

سوال: حقوق العباد کا خیال کس طرح سے رکھنا چاہیے؟

جواب: کاروبار کا بھی تو خیال رکھ لیتے ہیں، اپنے کپڑے بھی دیکھ لیتے ہیں کہ اِستری ہیں یا نہیں اور اگر کپڑے صحیح اِستری نہ ہوئے ہوں تو پھر سے اِستری کروائی جاتی ہے۔ جس طرح اپنی چیزوں کا خیال رکھا جاتا ہے اسی طرح حقوق العباد کا بھی خیال رکھا جائے۔ بغیر اِستری کے کپڑوں میں تو گزارا ہو جائے گا لیکن اگر کسی کی حق تلفی کی تو گزارا نہیں ہو سکتا، مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ دُنیا میں اگر کسی کی حق تلفی کی اور اس سے مُعافی نہیں مانگی تو آخرت میں جب بندہ اپنی نمازیں، روزے اور حج جیسی بڑی بڑی نیکیاں لائے گا لیکن حال یہ ہو گا کہ اس نے بندوں پر ظلم کئے ہوں گے تو اسے اپنی نیکیاں دینی پڑ جائیں گی اور اگر نیکیاں کم پڑ گئیں تو ان کے گناہ اپنے سر لینے پڑ جائیں گے، یوں نیکیاں وہ تمام لوگ لے جائیں گے اور اسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ [1] بعض لوگ نماز کے پابند ہوتے ہیں، داڑھی بھی پوری رکھتے ہیں یہاں تک کہ وہ نیک پارسا اور متقی ہوتے ہیں لیکن وہ غصے کے بہت تیز ہوتے ہیں، بدکلامی کرتے اور لوگوں کو جھاڑتے رہتے ہیں تو ایسے لوگوں کی آخرت میں پکڑ ہو سکتی ہے۔

غصہ کرنے والوں کو اپنے اندر جبراً نرمی لانا ضَروری ہے، کسی کو غصہ زیادہ آتا ہے اور اس نے کسی کو جان سے مار دیا اور اسے کورٹ میں لایا جائے اور وہ جج سے کہے کہ مجھے غصہ بہت آتا ہے اس لیے مجھ سے قتل ہو گیا تو کیا جج صاحب اسے پیار و شفقت سے گھر بھیج دیں گے؟ اسی طرح میدانِ محشر میں اگر یہ کہے کہ غصے میں آکر فلاں گناہ ہو گیا تو کیا اسے عذاب نہیں ہو گا؟ لہٰذا اپنے غصے کا حل دُنیا میں ہی نکالنا ضَروری ہے۔ دُنیا میں ہی اپنی اِصلاح کر لینی چاہیے، مَرنے کے بعد اِصلاح نہیں ہو سکتی۔

اللہ پاک ہم سب کو حقوق اللہ اور حقوق العباد کا خیال رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

بھابی سے بھی پَردہ ہے

سوال: بھابی مَحْرم ہوتی ہے یا غیر مَحْرم؟ شرعی رہنمائی فرما دیجیے۔ (محمد نوید)

---

1 ...... مسلم، کتاب البر والصلة والآداب، باب تحریم الظلم، ص ١٠٦٩، حدیث: ٦٥٧٩۔

www.dawateislami.net

جواب: بھابی غیر مَحْرم ہے اور اس سے پَردہ ہے۔ عام عورتوں کی نسبت بھابی سے زیادہ سخت پَردہ ہے کیونکہ عام عورتوں سے آدمی فری نہیں ہوپاتا لیکن بھابی سے ہو جاتا ہے، اس سے پَردہ نہ کرنے کے نقصانات بہت ہیں۔ بھابی سے دیور اور جیٹھ دونوں کا پَردہ ہے۔ حدیثِ پاک میں تو دیور کو بھابی کے لیے موت بتایا گیا ہے۔[1]

عورت کا عدت میں غیر مَحْرم سے بات کرنا

سوال: کیا عورت دَورانِ عدت کسی غیر مَحْرم سے آمنے سامنے یا فون پر بات کر سکتی ہے؟

جواب: ضَرورتاً بات کر سکتی ہے جیسے کوئی مسئلہ فون پر معلوم کرنا ہو۔ (اس موقع پر مفتی صاحب نے فرمایا:) عدت کے دَوران آواز کا اور دِیگر چیزوں کا پَردہ انہی لوگوں سے ہے جن سے پہلے تھا۔ بہر حال کوئی چیز باہر سے منگوانی ہے یا کسی عالِم سے فون پر مسئلہ معلوم کرنا ہے تو ضَرورتاً بات کر سکتی ہے۔

قرآنِ پاک کو شہید کہنا کیسا؟

سوال: جب کسی عام کتاب کا صفحہ الگ ہوتا ہے تو اسے پھٹنا کہتے ہیں اور جب قرآنِ پاک کا کوئی صفحہ الگ ہوتا ہے تو اسے شہید کہا جاتا ہے۔ کیا ایسا کہنا دُرُست ہے؟

جواب: جب کوئی عمارت گِرائی جاتی ہے یا خود ہی زمین بوس ہو جاتی ہے تو اسے منہدم ہو جانا کہا جاتا ہے اور جب یہی بات کسی مسجد کے لیے آتی ہے تو اسے شہید کہتے ہیں، باادب بانصیب۔ شہید اَدب والا لفظ ہے اور اسے ہم بچپن سے سنتے آرہے ہیں۔

مُصافحہ کرنے کا اسلامی طریقہ

سوال: حدیثِ پاک کے مُطابق مُصافحہ کس طرح کرنا چاہئے؟

جواب: سَلام میں دونوں ہاتھوں سے مُصافحہ کرنا سنَّت ہے۔ ہمارے یہاں ایک ہاتھ سے سَلام کرنے کا رَواج ہے یہ سنَّت نہیں ہے۔ بعض مذہبی لوگ بھی ایک ہاتھ ملا رہے ہوتے ہیں، دونوں ہاتھوں سے مُصافحہ کرنے کی عادت بنائی

1 ...... مسلم، کتاب السلام، باب تحریم الخلوۃ، ص۹۲۲، حدیث:۵۶۷۴۔

www.dawateislami.net

چاہیے۔ بعض لوگ دونوں ہاتھ ملاتے ہیں لیکن ہاتھ میں رومال یا کوئی چیز حائل ہوتی ہے یہ بھی دُرُست طریقہ نہیں ہے۔ دُرُست طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ خالی ہوں اور ہتھیلی سے ہتھیلی ملے، اس طرح مُصافحہ کرنا سنّت ہے۔[1]

اُلٹے ہاتھ سے کھانا پینا کیسا؟

سوال: کیا سیدھے ہاتھ سے پانی پینا ضَروری ہے اور اگر کسی نے اُلٹے ہاتھ سے پانی پی لیا تو کیا وہ گناہ گار ہوگا؟ (محمد شکیل)

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: سیدھے ہاتھ سے کھانا پینا اور لَین دین کرنا سنّت ہے اور اُلٹے ہاتھ سے کھانا پینا اور لَین دین کرنا شیطان کا طریقہ ہے۔[2] کوشش یہی کرنی چاہیے کہ کھانا پینا اور لَین دین سیدھے ہاتھ سے ہو، اگر کسی نے اُلٹے ہاتھ سے کھانا کھا لیا یا پانی پی لیا تو وہ گناہ گار نہیں ہوگا لیکن اس نے سنّت کو چھوڑا ہے۔

داڑھی رکھنے کا حکم

سوال: داڑھی رکھنا فرض ہے یا سنّت؟ (محمد نعمان)

جواب: ایک مٹھی داڑھی رکھنا واجب ہے۔ اگر کوئی اپنی داڑھی کو ایک مٹھی سے کم کرے گا یا منڈوائے گا تو گناہ گار ہوگا۔[3] داڑھی کا حکم سنّت سے بڑھ کر ہے اور فرض سے کم ہے۔

کیا کچھ مسلمان بھی جہنم میں جائیں گے؟

سوال: کیا کچھ مسلمان ایسے بھی ہیں جو جہنم میں جائیں گے؟ (آسٹریلیا)

جواب: کچھ مسلمان اپنے گناہوں کی وجہ سے جہنم میں داخل ہوں گے۔ یہ سوچ نہ ہو کہ میں تو مسلمان ہوں جو چاہے کروں ایسا نہیں ہے لہٰذا ہر مسلمان کو اللہ پاک سے ڈرنا چاہیے۔[4]

---

1 ...... ردالمحتار، کتاب الحظر و الاباحة، باب الاستبراء و غیرہ، ۹/۶۲۹۔ بہارِ شریعت، ۳/۴۷۱، حصہ: ۱۶۔

2 ...... ابن ماجه، کتاب الطعام، باب الاکل بالیمین، ۴/۱۲، حدیث: ۳۲۶۶۔

3 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۲/۵۷۱-۵۷۲۔

4 ...... بہارِ شریعت میں ہے: مرتکبِ کبیرہ مسلمان ہے اور جنت میں جائے گا، خواہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے محض فضل سے اس کی مغفرت فرما دے، یا حضور اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شفاعت کے بعد، یا اپنے کیے کی کچھ سزا پا کر، اُس کے بعد کبھی جنت سے نہ نکلے گا۔ (بہارِ شریعت، ۱/۱۸۵، حصہ: ۱)

مسلمان کو ہر وقت گناہوں سے بچنا چاہیے

سوال: کیا روزے میں گناہوں سے بچنا شرط ہے؟[1]

جواب: اپنے اَعضاء کو گناہوں سے بچانا یہ خواص کا روزہ ہے۔[2] روزے کی تعریف فقہائے کِرام رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہِم نے یہ بیان کی ہے کہ روزہ کھانے، پینے اور جماع سے رُکنے کا نام ہے۔[3] اِس میں گناہوں سے بچنا شرط نہیں ہے، لیکن مسلمان کو ہر وقت گناہوں سے بچنا چاہیے۔[4]

والدین سے محبت کا تقاضا

سوال: اگر کوئی شخص اپنے والدین سے محبت کرتا ہو لیکن ان کی خدمت نہ کرتا ہو تو کیا والدین سے محبت کرنے پر ثواب اور خدمت نہ کرنے پر گناہ ملے گا؟ (محمد یاسر رضا)

جواب: اگر والدین کو خدمت کی ضَرورت ہے اور یہ ان کی خدمت کرنے کے بجائے ان کا دِل دُکھاتا اور انہیں پریشان کرتا ہے تو یہ کیسی محبت ہے؟ عام لوگوں کے مقابلے میں والدین سے محبت تو فطرتاً ہوتی ہے۔ اگر واجب کو ترک کرے گا جو اس پر اپنے والدین کی طرف سے لازم ہے تو گناہ گار ہو گا۔ (اِس موقع پر مفتی صاحب نے فرمایا:) والدین سے محبت کرنے پر اسے فائدہ تو ملے گا، اگر والدین کی خدمت اس پر فرض یا واجب ہے کہ گھر میں کوئی دوسرا کمانے والا نہیں ہے، اسی پر ان کا نان و نفقہ لازم ہے تو اب خدمت نہ کرنے پر گناہ گار ہو گا۔

والدین سے عمرے کی اِجازت لینے کا مسئلہ

سوال: اگر کسی شخص کو عمرے کے لیے جانا ہو تو کیا وہ والدین کی اِجازت کے بغیر عمرہ کرنے جا سکتا ہے؟

---

1 ...... یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

2 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۹۶۶، حصہ:۵۔

3 ...... فتاوٰی ھندیۃ، کتاب الصوم، الباب الاول، ۱/ ۱۹۴۔

4 ...... غیبت کی وجہ سے روزہ کی نورانیت جاتی رہتی ہے۔ جھوٹ، چغلی، غیبت، گالی دینا، بیہودہ بات، کسی کو تکلیف دینا کہ یہ چیزیں ویسے بھی ناجائز و حرام ہیں روزہ میں اور زیادہ حرام اور ان کی وجہ سے روزہ میں کراہت آتی ہے۔ (بہارِ شریعت، ۱/ ۹۸۴-۹۹۶)

جواب: والدین سے اِجازت لے کر عمرے کے لیے جانا یہ آداب میں سے ہے۔

حَسّان نام رکھنا کیسا؟

سوال: محمد حَسّان رضا نام رکھنا کیسا ہے؟

جواب: حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نام کی بَرَکت حاصل کرنے کے لیے نام محمد رکھا جائے اور پکارنے کے لیے حسان رضا رکھ لیا جائے یہ زیادہ اچھا ہے۔ محمد حَسّان رضا نام رکھنا بھی دُرُست ہے۔

کیا ہر نبی کی زیارت کرنے والا صحابی کہلاتا ہے؟

سوال: وہ لوگ جنہوں نے حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت ایمان کی حالت میں کی تو وہ صحابی کہلائے لیکن وہ لوگ جنہوں نے دِیگر اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی زیارت کی تو کیا وہ بھی صحابی کہلائیں گے؟

جواب: جنہوں نے دِیگر اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی زیارت کی ہے ان کے لیے صحابی کی اِصطلاح نہیں ہے۔ تمام اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے ساتھیوں کی اِصطلاح کا معلوم نہیں لیکن حضرتِ سَیِّدُنا عیسیٰ رُوحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر جو لوگ اِیمان لائے اور ان کے ساتھ رہے ان کے لیے قرآنِ پاک میں حواری کا لفظ آیا ہے۔[1] (اِس موقع پر مفتی صاحب نے فرمایا:) دِیگر اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی زیارت کرنے والوں کے لیے کوئی خاص اِصطلاح نہیں ہے، ساتھی کے اَلفاظ کہے جاتے ہیں۔

زکوٰۃ دیتے ہوئے شرط لگانا

سوال: کوئی زکوٰۃ دے اور یہ کہے کہ یہ صرف علاج کے لیے ہے تو کیا زکوٰۃ ادا ہو جائے گی؟

جواب: اگر اس مال کا اسے مالک کر دیا تو زکوٰۃ ادا ہو جائے گی، یہ شرط لگانا کہ علاج کے لیے ہے یہ شرطِ فاسد ہے۔ اس کی مرضی ہے کہ وہ اس رَقم سے علاج کروائے یا نہ کروائے، زکوٰۃ میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: زکوٰۃ صدقہ ہے اور صدقہ شرطِ فاسد سے فاسد نہیں ہوتا جیسے علاج کا کہے کہ یہ رَقم علاج کے

---

1 ...... تفسیر خزائن العرفان، پ۳، اٰل عمرٰن، تحت الآیۃ: ۵۲، ص۱۱۶۔

لیے ہے بلکہ وہ شرط ہی فاسد ہو جاتی ہے، مثلاً زکوٰۃ دی اور یہ شرط کرلی کہ یہاں رہے گا تو دوں گا ورنہ نہ دوں گا، اس شرط پر دیتا ہوں کہ تو یہ روپیہ فلاں کام میں صرف کرے اس کی مسجد بنادے یا کفنِ اَموات میں اُٹھادے تو قطعاً زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور یہ شرطیں سب باطل و مہمل ٹھہریں گی۔(1) اسی طرح کوئی زکوٰۃ دے کر کہے کہ اس زکوٰۃ سے فلاں کام کرنا ہے اور اس نے زکوٰۃ قبول کرلی، یہ شرط فاسد ہو جائے گی تو اب اس کی مرضی ہے کہ وہ کام کرے یا نہ کرے۔ ایسا ہی ہبہ میں ہوتا ہے جیسے کوئی کپڑا دے اور کہے کہ خود پہننا ہے، یہ شرطِ فاسد ہے، لہٰذا اس کی مرضی ہے کہ وہ پہنے یا نہ پہنے۔

اِحسان کرکے جتانا کیسا؟

سوال: جو لوگ راشن دیتے ہیں پھر اپنے بچوں کے ذَریعے یا خود لوگوں کو بتاتے پھرتے ہیں کہ ہم نے فلاں کو راشن یا رَقم دی ہے ایسے لوگوں کے بارے میں شرعاً کیا حکم ہے؟

جواب: راشن لوگوں کے سامنے نہیں دینا چاہیے کہ اس سے لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے۔ قرآنِ کریم میں اللہ پاک نے اِرشاد فرمایا: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰىۙ﴾(2) ترجمۂ کنز الایمان: ”اے ایمان والو اپنے صدقے باطل نہ کردو اِحسان رکھ کر اور اِیذا دے کر“ اب لینے والا چاہے کوئی سفید پوش ہو یا نہ ہو، اسے لوگوں کے سامنے راشن لینے میں تکلیف تو ہوگی پھر لوگوں کو کہنا کہ یہ بھوکا مَر رہا تھا میں نے اسے راشن دیا ہے تو وہ بے چارہ کب تک بَرداشت کرے گا، ایک دِن وہ بھی منہ پر راشن مار دے گا۔ حدیثِ پاک میں ہے: جب بندہ صَدقہ دے تو سیدھے ہاتھ سے اس طرح دے کہ اُلٹے ہاتھ کو پتا نہ چلے۔(3) صَدقہ لوگوں سے چُھپا کر ہی دینا چاہیے۔ (اِس موقع پر نگرانِ شوریٰ نے فرمایا:) کوئی یہ کہے کہ دعوتِ اسلامی بھی تو راشن دیتے ہوئے video بناتی ہے، تو گزارش یہ ہے کہ ہمیں تو مجبوراً لوگوں کو دِکھانا ہوتا ہے کہ واقعی راشن تقسیم کیا جاتا ہے تاکہ دینے والے اور بھی دیں اور جنہوں نے ہمیں راشن تقسیم کرنے کے لیے دیا ہوتا ہے

1 ..... فتاویٰ رضویہ، ۱۰/ ۶۷۔

2 ..... پ۳، البقرۃ: ۲۶۴۔

3 ..... بخاری، کتاب الزکاۃ، باب صدقۃ السر، ۱/ ۴۷۹، حدیث: ۱۴۲۰۔

ان کو بھی معلوم ہو کہ دعوتِ اسلامی نے فلاں فلاں علاقے میں راشن تقسیم کیا ہے۔ نیز دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام جو راشن تقسیم کیا جاتا ہے اس میں لوگوں کی عزّتِ نفس کو محفوظ رکھا جاتا ہے۔(امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:) یہ راشن وغیرہ جو لوگوں میں تقسیم کیا جاتا ہے یہ دعوتِ اسلامی اپنے پاس سے نہیں کر رہی۔ ایک فرد کو دینا اور لوگوں میں تقسیم کرنا، ان دونوں میں بہت فرق ہے۔ سمجھدار کے لیے اشارہ کافی ہے۔

وَقف شُدہ چیز کو واپس لینا کیسا؟

سوال: کیا مسجد کے لیے دی گئی زمین واپس لی جاسکتی ہے؟

جواب: وقف کی ہوئی چیز کو واپس نہیں لیا جاسکتا۔[1]

ساداتِ کِرام کو فطرہ نہیں دے سکتے

سوال: کیا سیّد زادے کو فطرہ دے سکتے ہیں؟

جواب: سیّد زادے کو فطرہ نہیں دے سکتے۔[2] فطرہ انہیں ہی دیا جاسکتا ہے جنہیں زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔[3]

کیا دُرُودِ پاک پڑھنے کے لیے بھی وُضو ضَروری ہے؟

سوال: کیا دُرُودِ پاک پڑھنے کے لیے وُضو ضَروری ہے یا بغیر وُضو کے بھی دُرُودِ پاک پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: بغیر وُضو کے بھی دُرُود شریف پڑھ سکتے ہیں اور بغیر وضو قرآنِ پاک کو چُھوئے بغیر زبان سے تلاوت بھی کر سکتے ہیں۔[4]

---

1 ...... دُرِّ مختار، کتاب الوقف، ٦/٥١٨۔ فتاویٰ رضویہ، ١٠/١٨١۔

2 ...... فتاویٰ رضویہ، ١٠/٢٧٢۔

3 ...... صدقۂ فطر کے مصارف وہی ہیں جو زکوٰۃ کے ہیں یعنی جن کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں، انھیں فطرہ بھی دے سکتے ہیں اور جنھیں زکوٰۃ نہیں دے سکتے، انھیں فطرہ بھی نہیں(دے سکتے۔) (دُرِّ مختار مع رد المحتار، کتاب الزکاۃ، باب صدقۃ الفطر، مطلب فی مقدار الفطرۃ بالمد الشامی، ٣/٣٧٩ ماخوذاً۔ بہارِ شریعت، ١/٩٤٠، حصہ:٥)

4 ...... بہارِ شریعت، ١/٣٢٦-٣٢٧، حصہ:٣۔

www.dawateislami.net

وُضو کا فرض رہ جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

سوال: اگر وُضو میں کوئی فرض رہ جائے اور دَورانِ نماز یاد آجائے تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب: وُضو مکمل نہ ہونے کی وجہ سے نماز شروع ہی نہ ہوئی لہٰذا اس عضو کو دھو کر نماز شروع کرے۔

کیا نماز میں موبائل بند کرسکتے ہیں؟

سوال: نماز میں موبائل بند کرنے سے کیا نماز ٹوٹ جائے گی؟ (عبد القادر)

جواب: نماز میں موبائل بجنا شروع ہو گیا اور موبائل جیب میں ہے تو عملِ قلیل کے ذَریعے ہاتھ سے بند کر دیا تو نماز نہیں ٹوٹے گی ضَرورتاً عملِ قلیل کرنے میں کراہت بھی نہیں ہے۔ اگر موبائل جیب سے نکال کر بند کیا تو نماز ٹوٹ جائے گی کہ یہ عملِ کثیر ہے۔[1] دیکھنے والا یہی سمجھے گا کہ یہ نماز میں نہیں ہے۔

ہاف آستین میں نماز پڑھنے کا حکم

سوال: کیا half (آدھی) آستین والی شرٹ میں نماز پڑھ سکتے ہیں؟ (محمد اسامہ)

جواب: half (آدھی) آستین والے لباس میں نماز ان لوگوں کے لیے بِلا کراہت جائز ہے، جنہیں یہ لباس ذِلّت نہیں لگتا جیسا کہ آج کل نوجوان طبقہ پہنتا ہے اور جن لوگوں کے لیے یہ لباسِ ذِلّت ہے جیسا کہ عالِمِ دِین پہنے گا تو ان کے لیے کراہتِ تنزیہی ہے۔[2]

وتر کو رات دیر سے پڑھنا کیسا؟

سوال: کیا وتر کو رات میں دیر سے پڑھ سکتے ہیں؟ (محمد شعیب)

---

1 ...... عملِ کثیر اور عملِ قلیل کی تعریف: ”عملِ کثیر“ نماز کو فاسد کر دیتا ہے جبکہ نہ نماز کے اعمال سے ہو نہ ہی اصلاحِ نماز کیلئے کیا گیا ہو۔ جس کام کے کرنے والے کو دور سے دیکھنے سے ایسا لگے کہ یہ نماز میں نہیں ہے بلکہ اگر گمان بھی غالب ہو کہ نماز میں نہیں تب بھی عملِ کثیر ہے۔ اور اگر دور سے دیکھنے والے کو شک و شبہ ہے کہ نماز میں ہے یا نہیں تو ”عملِ قلیل“ ہے اور نماز فاسد نہ ہو گی۔

(درمختار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیہا، ۲/ ۴۶۵-۴۶۴۔ نماز کے احکام، ص ۲۴۲)

2 ...... وقار الفتاویٰ، ۲/ ۲۴۶۔

www.dawateislami.net

جواب: وِتر رات میں دیر سے پڑھنا بہتر ہے۔[1] نمازِ عشا کے بعد ایک منٹ کے لیے بھی کسی کی آنکھ لگ گئی تو اس کے لیے تہجد کا وقت شروع ہو گیا۔[2] رَمَضَانُ الْمُبَارَك میں وتر جماعت سے پڑھے یا پھر رات میں دیر سے پڑھے دونوں دُرُست ہیں لیکن کیا پتا رات میں آنکھ ہی نہ کھلے یا کھلی بھی تو ایسے وقت میں کہ تہجد کا وقت ختم ہو چکا ہو۔ اگر تَراوِیح جماعت سے ادا کی ہے تو وتر بھی جماعت سے پڑھ لینے چاہئیں، وگرنہ لوگ باتیں بنائیں گے۔[3]

پاؤں سے خون نکلے تو روزے کا حکم

سوال: اگر روزے کی حالت میں پاؤں سے خون نکلے تو کیا روزہ ٹوٹ جائے گا؟

جواب: پاؤں سے خون نکلنے کی وجہ سے روزے میں کوئی فرق نہیں آتا اور نہ ہی روزہ ٹوٹتا ہے۔

پیاز کی جلن کی وجہ سے روزے کا حکم

سوال: پیاز کی کڑواہٹ آنکھوں میں لگتی ہے تو کیا اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: جب پیاز کاٹی جاتی ہے تو اس کی وجہ سے آنکھوں میں ہونے والی جلن سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

روزے میں سر پر مہندی لگانا کیسا؟

سوال: کیا روزے کی حالت میں سر پر مہندی لگا سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! روزے کی حالت میں سر پر مہندی لگا سکتے ہیں۔

روزے کی نیت رات میں کر لینا کیسا؟

سوال: اگر کوئی بچے سے پوچھے کہ بتاؤ روزہ کہاں رکھا ہے تو بچے کو کیا جواب دینا چاہیے؟

---

1 ......مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب من خاف ان لا یقوم... الخ، ص ۲۹۶، حدیث: ۱۷۶۶۔ جو شخص جاگنے پر اِعتماد رکھتا ہو اس کو آخر رات میں وتر پڑھنا مستحب ہے، ورنہ سونے سے قبل پڑھ لے، پھر اگر پچھلے کو آنکھ کھلی تو تہجد پڑھے وتر کا اعادہ جائز نہیں۔ (بہارِ شریعت، ۱/ ۶۵۳، حصہ: ۴)

2 ......معجم کبیر، حجاج بن عمرو بن غزیۃ الانصاری، ۳/ ۲۲۵، حدیث: ۳۲۱۶۔ فتاویٰ رضویہ، ۷/ ۸۹۔

3 ......رَمَضان کے وتر میں جماعت مستحب ہے۔ (بہارِ شریعت، ۱/ ۶۸۲، حصہ: ۴)

جواب: روزہ فریج، کمرے، الماری اور پیٹ میں نہیں رکھا جاتا۔ روزے کی تعریف یہ ہے کہ صبحِ صادق سے لے کر غروبِ آفتاب تک کھانے پینے اور جماع سے رُکنا روزہ ہے۔[1] روزے میں نیت کرنی ہوتی ہے مثلاً اگر کسی نے رَمَضَانُ الْمُبَارَك میں غروبِ آفتاب کے بعد رات میں نیت کی کہ میں کل کا روزہ رکھوں گا یہ نیت کافی ہو جائے گی۔[2] اسی طرح اگر کسی نے صبحِ صادق کے بعد نیت کی کہ آج میرا روزہ ہے جبکہ اس نے ابھی تک کچھ کھایا پیا نہ ہو تو اس کی بھی نیت دُرُست ہے۔[3]

میت کی طرف سے روزہ نہیں رکھ سکتے

سوال: کیا میت کی طرف سے روزے رکھے جاسکتے ہیں؟

جواب: میت کی طرف سے کوئی روزے نہیں رکھ سکتا۔[4] البتہ روزہ رکھ کر اس روزے کا ثواب مُردوں اور زندوں کو ایصالِ ثواب کیا جاسکتا ہے۔

❀❀❀

---

1. ......بہارِ شریعت، ۱/ ۹۶۶، حصہ:۵۔
2. ......بہارِ شریعت، ۱/ ۹۶۷، حصہ:۵۔
3. ......دن میں وہ نیّت کام کی ہے کہ صبحِ صادق سے نیّت کرتے وقت تک روزہ کے خلاف کوئی امر نہ پایا گیا ہو، لہٰذا اگر صبحِ صادق کے بعد بھول کر بھی کھا پی لیا ہو یا جماع کر لیا تو اب نیّت نہیں ہو سکتی۔ مگر معتمد یہ ہے کہ بھولنے کی حالت میں اب بھی نیّت صحیح ہے۔ (رد المحتار، کتاب الصوم، باب ما یفسد الصوم و ما لا یفسدہ، ۳/ ۴۱۹۔ بہارِ شریعت، ۱/ ۹۶۹، حصہ:۵) ادائے روزہ رمضان اور نذر معین اور نفل کے روزوں کے لیے نیّت کا وقت غروبِ آفتاب سے ضحوہ کبریٰ تک ہے، اس وقت میں جب نیّت کر لے، یہ روزے ہو جائیں گے۔ لہٰذا آفتاب ڈوبنے سے پہلے نیّت کی کہ کل روزہ رکھوں گا پھر بے ہوش ہو گیا اور ضحوہ کبریٰ کے بعد ہوش آیا تو یہ روزہ نہ ہوا اور آفتاب ڈوبنے کے بعد نیّت کی تھی تو ہو گیا۔
(بہارِ شریعت، ۱/ ۹۶۷، حصہ:۵)
4. ......الھدایة، کتاب الصوم، باب ما یوجب القضاء و الکفارة، فصل فی من کان مریضا فی رمضان، الجزء: ۱، ۱/ ۱۲۵۔

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	کیا ہر نبی کی زیارت کرنے والا صحابی کہلاتا ہے؟	7
کیا جانور بھی با اَدب ہوتے ہیں؟	1	زکوٰۃ دیتے ہوئے شرط لگانا	7
جانوروں پر بھی رحم کرنا چاہیے	2	اِحسان کرکے جتانا کیسا؟	8
حقوق العباد کا خیال رکھا جائے	3	وَقف شُدہ چیز کو واپس لینا کیسا؟	9
بھائی سے بھی پردہ ہے	3	ساداتِ کرام کو فطرہ نہیں دے سکتے	9
عورت کا عدت میں غیر مَحرم سے بات کرنا	4	کیا دُرُودِ پاک پڑھنے کے لیے بھی وُضو ضَروری ہے؟	9
قرآنِ پاک کو شہید کہنا کیسا؟	4	وُضو کا فرض رہ جائے تو کیا کرنا چاہیے؟	10
مُصافحہ کرنے کا اسلامی طریقہ	4	کیا نماز میں موبائل بند کرسکتے ہیں؟	10
اُلٹے ہاتھ سے کھانا پینا کیسا؟	5	ہاف آستین میں نماز پڑھنے کا حکم	10
داڑھی رکھنے کا حکم	5	وتر کو رات دیر سے پڑھنا کیسا؟	10
کیا کچھ مسلمان بھی جہنم میں جائیں گے؟	5	پاؤں سے خون نکلے تو روزے کا حکم	11
مسلمان کو ہر وقت گناہوں سے بچنا چاہیے	6	پیاز کی جلن کی وجہ سے روزے کا حکم	11
والدین سے محبت کا تقاضا	6	روزے میں سر پر مہندی لگانا کیسا؟	11
والدین سے عمرے کی اِجازت لینے کا مسئلہ	6	روزے کی نیت رات میں کرلینا کیسا؟	11
حسّان نام رکھنا کیسا؟	7	میت کی طرف سے روزہ نہیں رکھ سکتے	12

ماخذ و مراجع

قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	**مصنف / مؤلف / متوفی**	**مطبوعات**
کنزالایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
تفسیر خزائن العرفان	صدر الافاضل مفتی نعیم الدین مُراد آبادی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
بخاری	امام ابوعبدُ اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۹ھ
مسلم	امام ابو الحسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفی ۲۶۱ھ	دار الکتاب العربی بیروت ۱۴۲۷ھ
ابن ماجه	امام ابوعبدُ اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ، متوفی ۲۷۳ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
المسند	امام احمد بن محمد بن حنبل، متوفی ۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
معجم کبیر	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۲ھ
معجم اوسط	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۲ھ
مرآۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
هداية	شیخ الاسلام برھان الدین ابو الحسن علی بن ابی بکر المرغینانی، متوفی ۵۹۳ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت
فتاوىٰ هندية	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱، وعلمائے ھند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
رد المحتار	سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
در مختار	علاؤ الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
وقار الفتاویٰ	مفتی محمد وقار الدین قادری رضوی، متوفی ۱۴۱۳ھ	بزمِ وقار الدین کراچی ۱۹۹۷ء
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت	مفتی اعظم ہند محمد مصطفےٰ رضا خان، متوفی ۱۴۰۲ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۰ھ
نماز کے احکام	امیرِ اہلِ سنّت علّامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مدنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ''غور و فکر'' کے ذریعے **مدنی انعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

میرا مدنی مقصد: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَ اللہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ''**مدنی انعامات**'' پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ''**مدنی قافلوں**'' میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ۔

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net